اجا چہ نیر ست از بس دشمن		زرگفت دلیل حق ابر من ہر تن		اعجاز نوشت بہار ین یا احمد		منشور محمدی است جاوید سن	

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم		باخاتم دہر آمدہ منشور محمد		توریت بلاتوریہ انجیل بتجیل		گویا صفت و سیرت مبرور محمد	

نمبر ۱۷	مطبوعۂ ۱۵ اوین جمادی الآخر سنہ ۱۳ ہجری	جلد ۱۲

اشتہار یہ پرچہ اخبار عشرہ و امضامین ترویدیہ مذہبیہ ہفتہ وار چھپتا ہی سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر مہتمم کے نام آنی چاہیے

مثنوی عیش

مستوجب حمد وہ خدا ہے — جو خسرو کشور بقا ہے
عالم ہے قدیر ہے احد ہے — سلطان قلمرو ابد ہے
مالک رازق کریم خالق — عادل سامع مرید صادق
خلاق زمین و آسمان ہے — وہ غارس باغ کن فکان ہے
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے — اٹھارہ ہزار عالم اُسکے
قندیل فلک بوجہ احسن — شمع مہ دہر سے ہی روشن
شاہنشہ ملک بے مثالی — محبوب حریم لایزالی
دیہیم جلال فرق پر ہے — اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہے
خالق ہر چیز کا وہی ہے — صنعت ہر چیز مین رہی ہے
افعال حکیم لایزالے — ہوتی نہین مصلحت سے خالی
کیا کہون ثنای ایزد پاک — ارشاد نبی ہے ما عرفناک
جب نعت نبی کا وقت آیا — خامہ نے ادب سے سر جھکایا
لولاک لما خلقت الافلاک — آیا ہی بشان شاہ لولاک
اس نظم کو کر چکا جب ارقام

ای صلی علے رسول امجد — سردار پیمبران محمد
جو اوسکی ثنا لہون وہ کم ہے — خورشید عرب مہ عجم ہے
وہ افسر فرق انبیا ہے — محبوب جناب کبریا ہے
شاہنشہ کشور نبوت — ارایش مسند شریعت
سب پر شرف نبی عیان ہے — وہ علت غائی جہان ہے
ای خامۂ عیش لکھ بانصاف — منشور محمدی کے اوصاف
جب سے نکلا یہ رشک گلزار — نظرون سے گرے جہان کے اغیار
جو فضل و شرف اسے بجا ہے — ہمنام جناب مصطفا ہے
نور رخ دلپذیر اسلام — ماحی ملل ظہیر اسلام
شمس الاخبار آسمان پر — ہے پیش مسیح نیک اختر
کرتا ہی بقلب زار و ناشاد — منشور محمدی کی فریاد
چھپتے ہین صحیح سب کو الیف — بے شبہ ہے افسر صحایف
عمدہ جزین نفیس مضمون — ہر لفظ ہے رشک در مکنون
سال و مہ و روز و شب الٰہی — ہو اسکو بہت بڑی ترقی
توقیع محمدی رکھا نام

اعلان

اجار فشور محمدی کے اگیارہ جلدون کے متفرق پرچے مطبع بحرالاسلام مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو بارسال قیمت یعنے فی پرچہ ۰ر کے حساب سے جتنے پرچے ضرور ہون منگوالین محصول ڈاک پرچون کو ۰ر ہے غریب مسلمانون اور مشن اسکول کے مسلمان طالب علمون سے قیمت کی درخواست نہین فقط محصول ڈاک ۰ر صحیح دینے سے ۰ر مین پرچے انکے نام پر روانہ کئے جائین گے

رسید زر

جن حضرات نے اپنی عنایت سے قیمت اجار فشور محمدی مرحمت فرمائی ہے انکے نام نامی بمشکوری تمام درج ذیل کئے جاتے ہین -

جناب حاجی عبدالرحمان صاحب تاجر - بوساطت
جناب منشی سید محمد جمال الدین حسینی صاحب شترر ۱ ۰
جناب مولوی عبدالرحیم صاحب ۱ ۰
جناب حاجی محمد صاحب بن ابراہیم صاحب بلی
متولی مسجد جامع ۰ ۸ر
جناب قاضی محمد رضی الاسلام صاحب ۱ ۰
جناب ریورنڈ آر رئیس صاحب ۱ ۰
جناب غلام محمد صاحب پوسٹ ماسٹر ۱ ۰
جناب محمد انوار الحسن صاحب ۱ ۰
جناب نواب علی محمد خان صاحب رئیس جہانجر ۱ ۰
جناب غلام محمد خان صاحب مہتمم جلوہ نور ۱ ۰
جناب شیخ غلام محمد صاحب چودہری بوساطت جناب
نہال الدین صاحب تحصیلدار ۱ ۰
جناب حاجی احمد محمد صاحب ۱ ۰
انجمن پونہ پارسس ۴ ۰
جناب قاضی محمد باقر صاحب انسپکٹر ۱ ۰
جناب الٰہی خانصاحب کورٹ ماسٹر دفعدار ۱ ۰

ریاض الاخبار

فتنہ

ابھی فتنہ ہے کوئی دنمین قیامت ہوگا

جسقدر اخبار روے زمین پر شایع ہوتے ہین سب سے اسکی وضع نرالی ہوگی - زمانہ کی طرح ایک وضع کا پابند نہوگا یہہ آفت روزگار فتنہ ہفتہ وار ۸ ورق مختلف رنگ کے کاغذ پر شایع ہوگا اسکا رنگ و ڈھنگ اسکا مذاق خود اسکا نام بتا رہا ہے بیان کی ضرورت نہین - سمجھ لو - جب فتنہ ہے تو کیا کچھ نہوگا - کون ہے جو اسکی صورت دیکھکر چین بجبین نہو یہہ طبیعتون کو گدگدائیگا چہیڑیگا - چٹکیان لیگا - خدا کرے اسکے گاہکون کی توجہ سے وہ سامان بھی ہوجائین جو ابھی خیال مین ہین - امید ہے ہزارہا کا پیان اسکی فروخت ہون - یہہ ہوا تو سب سامان بھی بہ آسانی فراہم ہوسکین گے قیمت اسکی صرف ۱۲ر سال ہے اہل شہر کے سوا اورون کو ۱۴ر محصول ڈاک بھی دینا ہوگا خریداران ریاض الاخبار سے اسکی قیمت کچھ بھی نہین اپنی خوشی سے جو چاہین لطف فرمائین والیان ملک کے حضور مین بھی ایک پرچہ ہمیشہ بلا قیمت نذر کیا جائیگا - جو صاحب فتنہ کی نامہ نگاری فرمائینگے اونہین فتنہ کے سوا ریاض الاخبار بھی مفت

دیا جائیگا اور کچھ نقد معاوضہ مین- مگر نامہ نگاری کے
لئے بہت کچھ رعنائی خیال کی ضرورت ہے- جو آسان
نہین- اگر نامور سحر گفتارون نے حوصلہ کیا- تو بہت سے
فتنہ کو سنبھالنے والے نکل آئینگے یہہ فتنہ سالہا سال
کئی بار قیامت بنکر نکلے گا جسکی اطلاع چند
روز پیشتر دیجایا کریگی جہانتک جلد ممکن ہو فتنہ کو
انکہون مین جگہہ دینے والے خریداری اور نامہ نگاری کے
درخواستین بھیجین- اکثر کارٹون خیالی پیرایۂ ظرافت
مین آنا چاہئے جو طبیعتون کو بھین کردین- امید ہے
یہہ فتنہ غالبًا اسی اپریل سنہ حال مین برپا ہو-
کوئی درخواست بغیر وصول پیشگی سالانہ منظور نہوگی
ہر تحریر جواب کے طلب کے لئے ۰ر کا ٹکٹ بھی بھیجنا چاہئے
المشتہر- منیجر ریاض الاخبار گورکھپور-

قبول اسلام

یہان قصبہ موکل مین ایک نامی سردار بمع قبایل دو آدمی
اور ایک تنہا مسلمان ہر سال ہوتے تھے اور اب عرصہ ایک
مہینے کا ہوا ہے کہ موضع نو شہرہ مین جو متصل جونپان
ضلع لاہور کے ہے وہان ایک سکہ نمبردار عمر بائیس سال
کا مسلمان ہوگیا ہے ایک ہندو کہتری کے قوم سے
موضع بیشو مین چھ مہینے سے مسلمان ہوگیا ہے اور
ایک کہتری موضع پیرووال مین بڑے زور و شور سے
مسلمان ہوگیا فقط-

ہردہ

۲۷- جمادی الاول سنہ ۱۳۰۰ کو مقام ہردہ خاص مین
ایک ہندو عورت مسمی چنیا ولد حنیا من جامع مسجد
مین آکر عرض کی کہ مین اللہ کے واسطے مسلمان ہوا
چاہتی ہون اور میرا بھائی مسمی خدا بخش کوئی برس سے
مشرف باسلام ہوا ہے مین اسکے ہمراہ رہون گی
اور اللہ کے فضل سے روزہ نماز کی پابندی ہر صورت
مین کرونگی- لہذا جناب مولانا مولوی محمد محمود صاحب
ولایتی نے کلمہ شریف پڑھا کر مشرف باسلام کیا-
اوسکے بھائی کا یہہ منشا ہے کہ کسی نمازی مسلمان سے
اوسکا عقد کردینا چاہئے فقط-

قبول اسلام

جناب اڈیٹر صاحب السلام علیکم- آپکو یہ مژدہ ہو-
کہ مورخہ ۹ر اپریل کو بوقت ایک بجے دن کے حاجی شاہ
عیسائی مناد عیسائی مذہب بدست شیخ عبدالرحمان
صاحب واعظ رد نصاریٰ امرتسری کی وعظ کی تاثیر
سے مشرف باسلام ہوے اور نام انکا تبدیل کرکے-
عبدالعزیز رکھا گیا- شیخ عبدالرحمان واعظ خود عرصہ
چہار ماہ سے عیسائی مذہب کو چھوڑکر مشرف باسلام
ہوئے تھے اس مذکورہ عرصہ مین شیخ صاحب موصوف
بمبئی تک اپنے وعظ کی تاثیر پھیلا آئی ہی- اور بعد اسکے
واپس آنکر کے شہر امرتسر مین بڑی سرگرمی اور ہمدردی
سے شہر کے مختلف حصہ مین وعظ فرما رہے تھے انکی وعظ
شریف سے امرتسر کے لوگون کو بہت فائدہ ہو رہا ہے
جسکا ادنی نتیجہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے-
شیخ صاحب موصوف کے لئے خداوند تعالیٰ سے دعای
خیر طلب کرتے ہین کہ خدا اونکی مدد کرے اور ساتھہ اسکے
نئی شیخ صاحب کو بھی خدا ہدایت کرے کہ وہ بھی مثل

شیخ صاحب مذکور کی ہو جاے آمین - غلام محمد مرتشر

مکتی فوج کا آفسر سونیٹزرلینڈ مین قید کیا گیا - اخبار عام

مکتی فوج اور مسلمانونکی امداد

ناظرین اخبار منشور محمدی کی خدمت فیضدرجت مین کمترین عرض پرداز ہے کہ آجکل ہمارے جناب مولانا مولوی محمد مراد علی صاحب عرف بیمار بزرو کوشش سے فوج نجات کے آفسر مسٹر تنکر صاحب بہادر کے کام مین مصروف ہے جو کہ مکتی فوج مین بڑے بڑے نامی گرامی عیسایون کے لئے عہدے تجویز کر رہے ہین اور چن چن کر ہندوستان کے سارے ثیفکٹ یافتہ عیسائی جنہون نے جیلخانجات وغیرہ مین سندین حاصل کی ہین یا بعض جرائم جنہون نے مختلف مشنون کی ماتحتی مین چاتی ہین اور ناپ کے بھی پورے ہین چھانٹ چھانٹ کر مسٹر مذکور کے پیش کر رہے ہین تاکہ فوج نجات کو کمال وسعت حاصل ہو۔ چنانچہ کسی صاحب کو جرنیل و کرنیل کے عہدے پر ممتاز کیا جاتا ہے اور کسی صاحب کو میجر و کپتانی پر قایم کیا جاتا ہے علی ہذا القیاس جب تمام عہدے مقرر کئے گئے تو ضرور ہے کہ مسٹر تنکر صاحب بہادر افسر مکتی فوج ہمارے مولانا صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہونگے کیونکہ انجیل شریف مین لکھا ہے کہ اگر کوئی تیرے ایک رخسارے پر تپانچہ مارے تو انکی جانب دوسرا رخسارہ پھیر دے دیکھنے از روے تعلیم انجیل کے ایذارسانی پر بھی صبر و برداشت کا حکم موجود ہے اور جو شخص سزا رسانی کی جگہہ امداد دینے مین بدل مصروف ہوا سکا شکریہ عیسایون پر تو عین فرض ہے اس لئے مسٹر تنکر صاحب بہادر پر بطریق اولیٰ فرض ہے کہ

جناب مولانا مولوی محمد مراد علی صاحب بیمار کا شکریہ کسی نامی گرامی اخبار ہندوستان مین مشتہر فرماوین اور ایک ملازم ضروری فوج نجات کے لئے راقم الحروف نے بھی بہت کوشش سے تلاش کر کے بخدمت مسٹر تنکر صاحب بہادر پیش کرنا چاہا ہے امید ہے کہ مسٹر موصوف بہت ہی خوش ہون گے کیونکہ بڑے عہدے تو عیسائیان نامدار کو مل چکے ہین صرف ایک عہدہ باقی ہے گو کہ وہ عہدہ بڑے عہدون کے آگے ذلیل و خوار ہے لیکن تاہم بغیر اُسکے کام چل نہین سکتا کیونکہ اکثر بروقت اندھیری رات کے جو فوج نجات کو سفر درپیش ہوا کرتا ہے تو بسبب اندھیرے کے بہت ہی تکلیف ہوتی ہے اس لئے ایک مشعلچی کی اشد ضرورت ہے کیونکہ سوا روشنی مشعل کے اغلب ہے کہ کہین اندھیرے کے باعث فوج نجات کسی گڑہے مین گر کر تباہ ہو جاوے۔ سو تمام ہندوستان اس عہدہ کے لایق کوئی عیسائی نظر نہین آتا کیونکہ اس خام مشعل سوزی کے لئے دو باتین ضروریات مین سے ہین **اولاً** تو وہ مشعلچی تیل کی حقیقت سے بخوبی واقف ہو **دویم** جیل خانہ سرکاری مین کوئی دن تعلیم پائی ہو سو ایسا شخص ہر صفت موصوف بہت ہی کوشش سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ الحمد للہ بصد مشکل ڈھونڈ ڈھونڈ کے ہتے مسٹر پادری عمادالدین صاحب کے فرزند ارجمند مسمی پادری رکن الدین صاحب دستیاب ہوے۔ چنانچہ یہہ پادری صاحب پسر عمادالدین صاحب پانی پتی ہمہ صفت موصوف ہین۔ **اولاً** تو تیل کی تشخیص انکے خاندان مین ہمیشہ سے چلی آئی ہے۔

دوسرے یا وری قسمت سے بسبب جرم گھڑی چرانے
پادری کلارک صاحب مسٹر تسری کے بحکمہ آغا کلب باقر صاحب
اکثر اوسشنٹ پچاس روپیہ جرمانہ اور دو ماہ کی قید باسقت
بھگت چکے ہین چنانچہ ایسا شخص ہر صفت موصوف نکمنا بہت ہی
محال ہے اس لئے مسٹر تنکر صاحب بہادر کی خدمت مین
التماس ہے کہ ایسے شخص نایاب سندیافتہ کو ضرور ہے
اس عہدہ مذکور پر ممتاز فرماوین اگر مسٹر تنکر صاحب
بہادر ایسے لایق فایق سندیافتہ صاحبزادے کو ملازمی
فوج بخانت سے محروم رکھینگی تو ضرور ہے کہ پادری عماد الدین
پانی پتی صاحب جنکی پت عیسائیان ہند کے نزدیک پادری
مذنر صاحب سے بھی بڑھکر ہے رنجور ہو جائینگے کیونکہ جب ایسے
نالایق نالایق سندیافتہ عیسائی بھرتی فوج بخانت
ہو چکے ہین تو کیا یہہ صاحبزادہ پسر عماد الدین اُن
نالایقون سے بھی کچھہ کم ہے نہین ہرگز نہین - علاوہ
ازین تنخواہ کے بارے مین کوئی شکوہ نہین مسٹر تنکر
صاحب بہادر کا دل چاہئے تین روپیہ ماہوار دین
خواہ ساڑھے تین کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ مسٹر تنکر صاحب
کے پاس کوی ذاتی خزانہ نہین صرف مانگ تانگ کر
کام چلا رہے ہین چنانچہ مسٹر مذکور کا بھیک مانگنا اخبار
کوہ نور لاہور سے بخوبی عیان ہے صرف اس صاحبزادے
کو تو اتنا ہی فخر بس ہے کہ ہم بھی بھنگی فوج کے ملازمون
مین شمار ہوئے - آیندہ مسٹر تنکر صاحب بہادر
کا اختیار ہے - ہان اتنا تو ہم بھی کہہ سکتے ہین کہ اگر
مسٹر صاحب ایسے لایق صاحبزادے کو ملازمی سے محروم
رکھینگے تو اور عیسائی کس امید پر ایسے ایسے سارٹیفکٹ
اور سندین حاصل کرینگے - کیا اس صاحبزادے کے
طرف دیکھکر دل توت نہ جائینگے -

الراقم واقف اسرار خاندان عمادیہ

بقیہ رسالت اور کرامت

اگر کچھہ حوصلہ نہین تو غیر مذاہب پر حجت پیش اعتراض
نہ کر دیا کرین ہم بھی مختصر طور پر بائیبل کے مقامات پیش
کئی گئی ہین بصورت جواب اور بھی مذنر ناظرین کئے
جاوینگے بائیبل مین اس قسم کی صرف اسی قدر مقام
نہین ہین صدہا ہین محقق صاحب کو اون سب کے بابت
تاریخی ثبوت پیدا کرنی لازم ہین جب محقق صاحب کی طرف
سے تاریخی ثبوت پیش کی جاوینگے تو پھر ہم اون
واقعات اور امورات مندرجہ بائیبل کی اصلیت اور
حقیقت پر غور کرکے اور قسم کے عقلی سوالات پیش کرینگے
مگر یاد رہے کہ اگر محقق صاحب کو طبع ازمائی اور جواب
الجواب کا شوق ہو تو ہمارے مضمون کا حرفاً حرفاً اور
قولاً قولاً جواب الجواب دین برای نام کام نہ سیاہ کرین
ناظرین اخبار نشور محمدی محقق صاحب کے اعتراضات
اور ان جوابات کو بہ نظر غور و انصاف ملاحظہ فرماوین
اور رائے لگائین کہ محقق صاحب کے اعتراضات کس مقدار اور
وزن کے ہین الحمد للہ کہ مجھہ غریب کی ایک روزہ محنت
پوری ہوی اب اگر خداوند کریم نے اپنا فضل و کرم اور
اپنی اور اپنی اقارب اور احباب کے صحت تندرستی رکھی
تو دوسرا حصہ اس رسالہ کا مذنر ناظرین کیا جاویگا -
ای ہمارے خداوند تو اپنے فضل و کرم سے محقق صاحب
اور نیز دیگر مخالفین کو ہدایت بخش اور ہمکو بھی سچی

ایمانداری پر ہمیشہ ثابت اور قایم رکھو اور اپنے اُس
حبیب اور پاک بندے کی برکت اور طفیل سے جسکا نام
نامی اور اسم گرامی محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہمکو اور ہمارے دوسرے عزیز و اقارب اور احباب کو
صحت اور تندرستی عطا فرما کیونکہ صحت اور تندرستی
دینکے نعمتون مین سے ایک بڑی نعمت ہے جو ہمارے
عزیز اور اقارب اور احباب دل کے بیماریون سے علیل
ہین اونکو بھی ہدایت کا میٹھا پانی پلاکر روحانی صحت
عطا کر اور جو ہمارے عزیز و اقارب اور احباب بدنی
بیماریون مین مبتلا اور گرفتار ہین اونکو بھی شفا اور
صحت بخش ای خداوند اگر تو ہمارے روحانی اور
بدنی بیماریون اور ملحق عارضون پر توجہ فرمائے گا
تو ایک لخت دور ہو جاوینگے کیونکہ تیری نظر رحمت
شفا اور صحت ہے خداوند کریم ایسا ہی کرے -

مکرر گذارش انکہ ہم نے آنحضرت کے چند معجزات مشخصہ
قرآن کو بطور نمونہ بیان کرنے کا وعدہ کیا تھا جن مین سے
ایک معجزہ شق القمر بیان ہو لیا بقیہ معجزات دوسرے
حصہ مین بیان کرینگے - بہ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۸۲ء

پہلا حصہ اس رسالہ کا ختم ہوا -

راقم الاثم خاکسار مرزا سلطان احمد علی عفی عنہ

ظہور اسلام

مرتب منشور محمدی صاحب سلامت - مضمون ہذا کو اپنے
اخبار گوہر بار مین جگہ دیجئے عنایت ہوگی وہو ہذا
انجیل مروجہ حال مین اسلام کی خبرین گو آفتاب لیل و
نہار کے مانند روشن ہون مگر عیسائیان زمانہ حال
حضرت شیرک کو بسبب کور باطنی کے اگر نظر نہ آئین تو
انکی نظر کا قصور ہے - لہذا واسطے آگاہی عیسائیان
زمانہ حال کے ایک خبر ظہور اسلام انجیل متی باب ۲۱
آیت ۳۳ سے نہایت ۴۴ تک کو بطور تفسیر کے بیان
کیا جاتا ہے - باب مذکور آیت ۳۳ مین حضرت عیسیٰ
اپنی زبان مبارک سے یون ارشاد فرماتے ہین کہ ایک
اور تمثیل سنو ایک گھر کا مالک تھا جس نے انگور کا
باغ لگایا اور اوسکے چارون طرف احاطہ باندھا اور
اُسمین کو ٹھو کھودا اور برج بنایا اور اُسے باغبانون
کے سپرد کیا اور آپ پردیس گیا - دیکھو یہہ تمثیل خاص
بنی اسرائیل کی بے ایمانی ظاہر کرنے کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام
نے فرمائی ہے اور خود مفسر اناجیل بھی بنی اسرائیلون
کی سخت دلی پر گواہی دیتے ہین چنانچہ پادری عماد الدین
پانی پتی نے اپنی تفسیر خزانۃ الاسرار مطبوعہ مشن
لودیانہ ۱۸۷۵ء کے صفحہ ۳۷۰ مین اسطرح لکھا ہے
کہ یہہ تمثیل خوب ظاہر کرتی ہے کہ کسطرح بنی اسرائیل
نے انبیا کو رد کیا آخر کو اُسکے بیٹے کو قتل کیا - اور
یہان باغ سے مراد شہر یروشلم ہے جیسے کہ تفسیر
مذکور کے صفحہ ۳۷۳ سطر آخر مین مذکور ہی اور
باغبانون سے مراد قوم بنی اسرائیل ہے اور باغ کے
مالک سے مراد خداوند حقیقی ہے - آیت ۳۴ - اور
جب میوہ کا موسم قریب آیا اُسنے اپنے نوکرون کو
باغبانون کے پاس بھیجا کہ اُسکے پھل لے آوین -
آیت ۳۵ - اور باغبانون نے اسکے نوکرون کو
پکڑکے ایک کو پیٹا اور ایک کو مار ڈالا اور ایک کو

نگہبان کیا نوکرون سے مراد بنیا لوگ ہین جنہین سے
اکثرون کو بنی اسرائیلون نے قتل کر ڈالا اس واسطے
حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس قوم کو نبیون کے قاتل اور
جہنمی فرماتے ہین متی باب ۲۳ آیت ۳۰ و ۳۱ و
۳۲- اور اکثرون کو بے عزت کیا آیت ۳۶- پھر
اسنے اور نوکرون کو جو پہلون سے زیادہ تھے بھیجا اور
انھون نے اُنکے ساتھ بھی ویسا ہی کیا- پہلون سے
زیادہ یعنے پہلے نبی آئے پھر رسول اس قوم سنگدل
نے اُنکے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک کیا یعنے کسی کو مار
پیٹ اور کسی کو قتل- آیت ۳۷- آخر کو اپنے بیٹے
کو یہہ کہکر بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے آیت ۳۸
پر جب باغبانون نے بیٹے کو آتے دیکھا تو آپس مین
کہا یہی وارث ہے آؤ اسے مار ڈالین اور اُسکی میراث
پر قبضہ کرین آیت ۳۹ سو وے اُسے پکڑ کے باغ
کے باہر لیگئے اور قتل کیا- باغ کے باہر یعنے شہر یروشلم
کے دروازے سے باہر اور ایک مقام گلگتا نامی یعنے
کھوپری جگہہ پر پہنچکے اُسے قتل کیا آیت ۴۰- پس جب
باغ کا مالک آویگا تو ان باغبانون سے کیا کریگا-
باغ کا مالک یعنے خداوند کریم کا جب مواخذہ ہوگا
تو اسوقت خداوند کریم اُنسے یعنے اسرائیلون سے
کیا کہیگا- بنی اسرائیلون نے خود اپنے اوپر آپ گواہی
دی اور اپنی زبان سے خود اقرار کیا آیت ۴۱-
وے بولے اِن شریرون کو بُرے طرح سے ہلاک کریگا
اور باغ اور باغبانون کے سپرد کریگا جو اسکو پھل اُنکے
موسمون پر دینگے- باغ اور باغبانون کو دیکھو

خود بنی اسرائیلون نے اپنی زبان سے اقرار کیا کہ ضرور
مالک حقیقی اسی قوم ظالم سے باغ لیکے شہر یروشلم
چھین لیگا اور دوسرے باغبانون کو دیگا جو اوسکو
پھل اُنکے موسمون پر دینگے- جب یہہ اقرار حضرت عیسیٰ علیہ السلام
نے بخوبی لے لیا تو اب اُنھون توراۃ مقدس کی طرف رجوع
کرتے ہین- آیت ۴۲- یسوع نے اُنہین کہا کیا تم نے
نوشتون مین کبھی نہین پڑھا کہ وہ پتھر جس سے معماروں
نے رد کیا وہی کونے کا سرا ہوا یہہ خداوند سے ہوا اور
ہماری نظرون مین عجیب- اب حضرت عیسیٰ علیہ السلام
بنی اسرائیلون کو جنکو معمار کہا گیا ہے پیدائش باب
۲۱- آیت ۱۰ کیطرف رجوع کرتے ہین اور آیت کا مضمون
انکو یاد دلاتے ہین جسمین یون لکھا ہے تب اُسنے یعنے
سری نے ابرہام سے کہا کہ اس لونڈی اور اسکے
بیٹے کو (یعنے اسماعیل علیہ السلام کو) نکال دے کیونکہ
یہہ لونڈی بچہ میرے بیٹے اضحاق کے ساتھہ وارث
ہوگا انتہیٰ- اور یہی آیت توراۃ اقدس کی دیکھکر
قوم بنی اسرائیل کے عالم جو یہان حضرت عیسیٰ علیہ السلام
نے معمار فرمائے ہین بیشک قوم بنی اسمعیل کو جنکو
تھے اور وہی کونے کا سرا ہوے کونے کا پتھر وہ ہوتا
ہے جو دو دیوارون کو ملاکر ایک کر دیتا ہے سو یہان
دونون دیوارون سے مراد یہود و نصارا ہین جو بسبب افراط
و تفریط کے ایک دوسرے سے جدا جدا ہو گئے اور اعتدال
سے دونون گروہون نے یہان تک زیادتی کی جو دونون
ہی گروہ حق سے انحراف کر گئے اولاً یہودیون نے یہانتک
تفریط کی کہ حضرت مسیح علیہ السلام کو جو اللہ کے غریب

بندے اور پیغمبر برحق تھے الہی رسالت سے انکار کیا اور
انکار نبوت پر بھی صبر نہ کیا حتی کہ بیحرمتی کرنے لگے اور
مریم علیہا السلام پر طرح طرح کے اتہام لگائے اور
اکثر اللہ تعالیٰ کے مقبول انبیا علیہ السلام کو ناحق قتل کیا
اور خداوند تعالیٰ کے کلام پاک کو تحریف سے بے اعتبار
کردیا اور حضرات عیسائی اسقدر افراط مین سبقت لیگئے
کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو درجۂ پیغمبری سے بڑھا کر از
راہِ مبالغہ خدا کا بیٹا کہنے لگے اور بیٹا ہونے پر بھی اکتفا
نہ کیا بلکہ خدائے مجسم ماننے لگے کہ حضرت مسیح علیہ السلام
کے وجود اطہر مین خدا بطور اوتار مہادیو اور کرشن اور
رامچندر کے اترا ہے اس لئے حضرت عیسیٰ کو خدائی
مجسم خیال کرلیا- جب دونون گروہون کا حال افراط و
تفریط نے برباد کردیا تو بانی اسلام جو قوم بنی اسمٰعیلیون
کے فخر و عزت کے باعث ہین جنکو میہان کونے کا سرا
یعنے پتھر کہا گیا ہے یعنے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ان دونون گروہون کو جو افراط و تفریط
سے گئے گذرے ہوگئے تھے تعلیم اسلامی کے ساتھ از سر
نو پھر راہ راست پر قایم کیا اولاً یہودیون کو جو حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کی رسالت کے منکر اور مریم کے پاکدامنی
مین شک کرتے تھے کمال مہربانی سے کہا گیا وامہ صدیقۃ
یعنے مریم والدہ حضرت مسیح جسپر تم ای یہودیو برے برے
عیب لگاتے ہو وہ تو صدیقہ ہے یعنے اسنے کوئی عیب
نہین کیا صرف تہمت سے خیال فاسد مین از سورۂ مائدہ
آیت ۷۸ پھر سورۂ آل عمران آیت ۴۲ و ۴۳ مین
اللہ صاحب فرماتا ہے- اور جبکہ فرشتون نے کہا ای مریم

اللہ نے تجھکو برگزیدہ کیا اور ستھرا بنایا تجھکو تمام جہان کی
عورتون سے ای مریم بندگی کر اپنے رب کی اور سجدہ کر اور
رکوع کر ساتھ رکوع کرنے والون کے یہہ آیت غریض صرف
یہودیون کے تہین کرتا تھا اور حضرت عیسیٰ کی نبوت کے
بارے مین جو یہودیون کو شک تھی سو انکے جواب مین
اللہ تعالیٰ سورۂ مریم آیت ۳۰ مین فرماتا ہے کہا عیسیٰ نے
مین بندہ اللہ کا ہون اللہ نے دی ہے مجھکو کتاب اور
کیا ہے مجکو نبی- الغرض جب ایسی تعلیم پاک اسلام کی طرف
سے قوم بنی اسرائیل کو سنائی گئی تو بے شمار یہودی
راست روی سے حضرت مریم کی عصمت کے قائل ہوے اور
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی رسالت کا اقرار کیا- چنانچہ
ابتک بطفیل اسلام حضرت عیسیٰؑ کی رسالت کا اقرار کرکے
داخل اسلام ہوتے ہین اور تا قیامت ہوتے رہینگے اور حضرات
عیسائیون کو افراط پر تنبیہ کی گئی اور دلایل عقلیہ سے
سمجھایا گیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مین ہرگز الوہیت
نہین تھی کیونکہ حضرت عیسیٰ علاقجات بشری یعنے
کھانے پینے سے بری نہ تھے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پاک
کھانے اور پینے اور سونے اور جاگنے اور لوازمات بشریہ
سے اسلئے اللہ صاحب مسیح کی الوہیت کی تردید مین سورۂ
مائدہ آیت ۷۵ مین فرماتا ہے اور اسکی مان مریم صدیقہ
ہے اور وے دونون کھانا کھاتے تھے- کہنا کھانے کی
تخصیص اسواسطے کی گئی تاکہ ہر انسان کو معلوم ہو کہ
حضرت مسیح خدا نہین تھے کیونکہ کھانا اور پینا مقتضای
بشریت مین داخل ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات لوازمات
بشریہ سے بری ہے + باقی آیندہ -

مطبع مجدد الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا +